پنجاب مالیات {فنانس}ایکٹ،1968

(IIIبابت1968)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، آغازِ نفاذ اور دائرہ کار

2۔ مخصوص اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج

3۔ سینماگھروں پر ٹیکس

4۔ موٹروھیکل ٹیکس پر سر چارج

5۔ ریلوے کے کرایوں اورمال برداری پر ٹیکس

6۔ ڈبلیو۔پی۔ایکٹ XXXIVبابت 1964 کے سیکشن 12 میں ترمیم

7۔ سزا

8۔ موجودہ قوانین کا اطلاق

9۔ دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع

10۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

شیڈول

1۔ پہلا شیڈول

2۔ دوسرا شیڈول

متن

[1] [2][پنجاب] مالیات {فنانس}ایکٹ،1968

(III بابت1968)

[29جون، 1968]

صوبہ [3][پنجاب] میں مخصوص ٹیکس اور سرچارج جاری رکھنے اور عائد کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ [4][پنجاب]میں مخصوص ٹیکس اور سر چارج جاری رکھے جائیں اور عائد کئے جائیں۔؛

اس {ایکٹ }کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان اور آغازِنفاذاور دائرہ کار** - (1) یہ ایکٹ [5][پنجاب] مالیات {فنانس}ایکٹ،1968 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ یکم جولائی، 1968 کواور {اسی تاریخ }سے ہو گا۔

(3) سوائے اس کے اس متن میں بعد ازاں بصورت دیگر مخصوص کیا گیا ہو ، اس کا نفاذ قبائلی علاقہ جات کے سوا پورے [6][پنجاب] پر ہو گا۔

2۔ **مخصوص اضلاع میں زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج** - اراضی کے ہراس مالک پرجس کے زرعی انکم ٹیکس کی تشخیص [7][***] کیمبل پور[8]، ڈیرہ غازی خان، گوجرانوالہ، گجرات، جہلم،لاہور[9]لائل پور[10]،میانوالی،ملتان[11]،مظفر گڑھ،راولپنڈی ،ساہیوال،

---

[1]مقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے دیکھیئے،مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)،1968 مؤرخہ 11 جون،1968،صفحات 2153-یو تا 2153-اے اے۔

[2]یہ ایکٹ 29جون،1968 کومغربی پاکستان صوبائی اسمبلی سے پاس ہوا؛ گورنر مغربی پاکستان نے 29 جون،1968 کواسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 29 جون،1968 کومغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2239 تا 2245 پر شائع ہوا۔

[3]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) کاآرڈر ،1974(پی۔او۔نمبر 1 بابت 1974)، الفاظ "مغربی پاکستان{West Pakistan} "کو بدل دیا گیا، 14اگست،1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل۔2اور شیڈول ؛اور یہ مؤرخہ 20 نومبر،1974 کوپنجاب گزٹ (غیر معمولی)میں صفحات1425-اے تا1425-پی پی پرشائع ہوا۔

[4]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) کاآرڈر ،1974(پی۔او۔نمبر 1 بابت 1974)، الفاظ "مغربی پاکستان{West Pakistan} "کو بدل دیا گیا، 14اگست،1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل۔2اور شیڈول ؛اور یہ مؤرخہ 20 نومبر،1974 کوپنجاب گزٹ (غیر معمولی)میں صفحات1425-اے تا1425-پی پی پرشائع ہوا۔

[5]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) کاآرڈر ،1974(پی۔او۔نمبر 1 بابت 1974)، الفاظ "مغربی پاکستان{West Pakistan} "کو بدل دیا گیا، 14اگست،1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل۔2اور شیڈول ؛اور یہ مؤرخہ 20 نومبر،1974 کوپنجاب گزٹ (غیر معمولی)میں صفحات1425-اے تا1425-پی پی پرشائع ہوا۔

[6]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) کاآرڈر ،1974(پی۔او۔نمبر 1 بابت 1974)، الفاظ "مغربی پاکستان{West Pakistan} "کو بدل دیا گیا، 14اگست،1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل۔2اور شیڈول ؛اور یہ مؤرخہ 20 نومبر،1974 کوپنجاب گزٹ (غیر معمولی)میں صفحات1425-اے تا1425-پی پی پرشائع ہوا۔

سرگودھا، شیخوپورہ اور سیالکوٹ کے اضلاع کے لیے ،زرعی سال 1967-68 میں واجب الادا مالیۂ اراضی کی گئی ہو پہلے شیڈول میں مخصوص کردہ شرح پربذریعہ سرچارج اضافی زرعی انکم ٹیکس کی رقم عائد اور وصول کی جائے گی۔

وضاحت - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے "زرعی سال"سے مراد مغربی پاکستان مالیہ اراضی ایکٹ،1967[12]میں بیان کردہ زرعی سال ہے۔

(2) اس سیکشن کے تحت عائد کردہ سرچارج کی تشخیص،اسے اکٹھا اوروصول کرنے پر جہاں تک ہوسکے ، [13][***]پنجاب زرعی انکم ٹیکس ایکٹ،1951 [14]کی دفعات لاگو ہوں گی۔

3۔ **سینماگھروں پر ٹیکس** - سینماگھروں پر ٹیکس عائداور وصول کیا جائے گا یا انتظامیہ پر مالی سال1968-1969 کے لیے جو ان کے مالکان مندرجہ ذیل شرح سے واجب الادا ہو گا:-

(i) درجہ اول کے سینما کی صورت میں۔

ایک ہزار روپے۔

(ii) درجہ دوم کے سینماگھر کی صورت میں۔

پانچ سو روپے۔

(iii) درجہ سوم کے سینماگھر کی صورت میں۔

ایک سو روپے۔

4۔ **موٹروھیکل ٹیکس پر سرچارج** -کسی علاقہ میں جہاں[15][پنجاب]میں نافذ العمل کسی وضع شدہ قانون کے ذریعے یااس کے تحت موٹر وھیکلز ٹیکس نافذکیا گیاہو،اجنبی پر ٹیکس واجب الاداہو، کسی شخص کی جانب سے واجب الادا ایسے ٹیکس پر مالی سال 1968-69 کےلئے مندرجہ ذیل شرح سے سرچارج عائد اور وصول کیا جائے گا:-

(i) اشیا اور سامان کی ترسیل یا نقل و حمل کے لیے استعمال کی جانے والی موٹر گاڑیاں۔پچیس روپے۔

---

[7]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) کاآرڈر ،1974(پی۔او۔نمبر 1 بابت 1974)، الفاظ اور کوموں "بنّوں،ڈیرہ اسماعیل خان،ہزارہ،مردان،کوہاٹ اور پشاور "کو خذف کر دیا گیا، 14اگست،1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل۔2اور شیڈول ؛اور یہ مؤرخہ 20 نومبر،1974 کوپنجاب گزٹ (غیر معمولی)میں صفحات1425-اے تا1425-پی پر شائع ہوا۔

[8]اب "اٹک"۔

[9]اب دو ضلعوں"لاہور اور قصور" میں تقسیم کر دیا گیا

[10]اب "فیصل آباد"۔

[11]اب دو ضلعوں"ملتان اور وہاڑی" میں تقسیم کر دیا گیا۔

[12]ڈبلیو۔پی۔ایکٹ XVIIبابت 1967۔

[13]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) کاآرڈر ،1974(پی۔او۔نمبر 1 بابت 1974)، الفاظ "شمال مغربی سرحدی صوبہ زرعی اِنکم ٹیکس ایکٹ,1948"کو حذف کردیا گیا، 14اگست،1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل۔2اور شیڈول ؛اور یہ مؤرخہ 20 نومبر،1974 کوپنجاب گزٹ (غیر معمولی)میں صفحات1425-اے تا1425-پی پر شائع ہوا۔

[14]پنجاب Xبابت 1951۔

[15]مغربی پاکستان{West Pakistan}" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

(ii) "کرایہ پر چلنے والی اور آٹھ سے زائد اشخاص کی نقل و حمل کے لیے لائسنس یافتہ موٹر گاڑیاں۔پچاس روپے۔

5۔ **ریلوے کے کرایوں اور مال برداری پر ٹیکس** - دوسرے شیڈول میں دیے گئے متعین کردہ پیمانہ کے مطابق ریلوے کے کرایوں اور مال برداری پر 30جون،1969 تک ٹیکس عائدوصول اور ادا کیا جائے گا۔

6۔ **ڈبلیو۔پی۔ایکٹ XXXIVبابت 1964 کے سیکشن 12 میں ترمیم** - [16][پنجاب]مالیات ایکٹ، 1964 (XXXIV بابت 1964) میں سیکشن 12 کے ذیلی سیکشن(4) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گایعنی:-

"(4) محصول کی آمدنی درج ذیل کے لیے استعمال ہو گی۔

(i) سڑکوں اور پُلوں کی خصوصی دیکھ بھال اور ترقی کے لیے اور مل زونز پر مشتمل علاقہ جات میں خصوصی حفاظتی خدمات کے لیے:

(ii) مل زونز سے باہر ایسی سڑکوں اور پُلوں کی دیکھ بھال اور ترقی کے لیے جو حکومت کی رائے میں بنیادی طور پر گنےّ کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہوتے ہوں؛اور

(iii) دیگر سرگرمیاں جو گنےّ کی پیداوار میں بڑھوتری کے لیے ہوں"۔

7۔ **سزا** - اگر کوئی شخص سیکشن 3کے تحت ٹیکس اداکرنے کا ذمہ دارہو ، قواعد کے تحت اس کی ادائیگی کی مقرر کردہ مدت کے اندر ٹیکس ادا نہ کرے تو اس ٹیکس کی رقم کے علاوہ اتنی رقم کی ادائیگی کی سزا کا مستوجب ہو گا جو واجب الادا ٹیکس سے زیادہ نہ ہو۔

8۔ **موجودہ قوانین کا اطلاق** - اگر اس ایکٹ کے ذریعے کوئی ٹیکس یا سرچارج، [17][پنجاب میں نافذ العمل کسی وضع شدہ قانون کے ذریعے یا تحت عائد کسی موجودہ ٹیکس میں اضافہ کے طور پر، یا سرچارج کے طور پر عائد کیا گیا تو ایسے اضافی ٹیکس یا سرچارج کی تشخیص کرنے اسے اکٹھا اور وصول کرنے پر ، جہاں تک ممکن ہو اسی طریق کار کا اطلاق ہو گا۔جو اس ٹیکس کی تشخیص اسے اکٹھا اور وصول کرنے کے لیے اسے وضع شدہ قانون اور اس کے تحت واضع کردہ قواعد میں دیا گیا ہو۔

9۔ **دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع** - اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کسی ٹیکس یا سرچارج کی تشخیص، عائد یا وصول کرنے سیکشن 7کے تحت عائد کردہ جرمانہ کی تنسیخ یا اس میں ترمیم کے لیے کسی دیوانی عدالت میں کوئی مقدمہ دائر نہیں کیا جائے گا۔

---

[16]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) کاآرڈر ،1974(پنجاب اے۔او۔نمبر 1 بابت 1974) ، الفاظ "مغربی پاکستان {West Pakistan}"کو بدل دیا گیا۔

[17]ایضاً۔

10۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - (1) صوبائی حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے، اور ایسے قواعد دیگر معاملات کے علاوہ کسی عائد کردہ ٹیکس کی تشخیص،وصولی اور ادائیگی یا اس ایکٹ کے تحت جُرمانہ کی ادائیگی کا طریقِ کار، جہاں تک کہ یہ طریقِ کارہ اس ایکٹ میں درج نہ ہو، تجویز کرسکتے ہیں۔

(2) وہ قواعد جو [18][پنجاب] مالیات{فنانس}ایکٹ،1967 کی متعلقہ دفعات کے تحت وضع کردہ ہوں یا وضع کردہ متصور ہوں،جہاں تک ہوسکے، نافذ العمل رہیں گے اور اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ متصور ہوں گے۔

---

[18]بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) کاآرڈر ،1974(پنجاب اے۔او۔1 بابت 1974)، الفاظ "مغربی پاکستان {West Pakistan}"کو بدل دیا گیا۔

پہلا شیڈول

(دیکھیئے سیکشن 2)

	سرچارج
اگر کُل قابل ادا مالیہ اراضی 349 روپے سے زائد نہ ہو۔	صفر
اگر کُل قابل ادا مالیہ اراضی 349روپے سے زائد ہو لیکن 499روپے سے زائد نہ ہو۔	بارہ روپے
اگرکُل قابل ادا مالیہ اراضی 499 روپے سے زائد ہو لیکن 749 روپے سے زائد نہ ہو۔	چوبیس روپے
اگر کُل قابل ادا مالیہ اراضی 749 روپے سے زائد ہو لیکن 999 روپے سے زائد نہ ہو۔	پچاس روپے
اگر کُل قابل ادا مالیہ اراضی 999 روپے سے زائد ہو لیکن 1999 روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک سو روپے
اگر کُل قابل ادا مالیہ اراضی 1999 روپے سے زائد ہو لیکن 4999 روپے سے زائد نہ ہو۔	دو سو پچاس روپے
اگر قابل ادا کُل مالیہ اراضی 4999روپے سے زائد ہو لیکن 9999 روپے سے زائد نہ ہو۔	پانچ سو روپے
اگر قابل ادا کُل مالیہ اراضی 9999 روپے سے زائد ہو۔	ایک ہزار روپے

دوسرا شیڈول

(دیکھئے سیکشن 5)

حصہ-I

کرایہ جات(مسافر)	ٹیکس کی رقم
درجہ اول کے ٹکٹ پر	50 پیسہ
درجہ دوم کے ٹکٹ پر	25پیسہ
انٹر کلاس درجہ کے ٹکٹ پر	12پیسہ
درجہ سوم کے ٹکٹ پر	6پیسہ

تاہم کرایہ 3 روپے سے زائد نہ ہونے کی صورت میں کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا جائے گا۔

حصہII

کرایہ باربرداری(اشیا)	ٹیکس
اگر کسی{مال کی} کھیپ کا کرایہ بار برداری 3 روپے سے زائدنہ ہو۔	صفر
اگر کسی{مال کی} کھیپ کا کرایہ بار برداری 3 روپے سے زائد ہو لیکن 10 روپے سے زائد نہ ہو۔	چھ پیسہ
اگر کسی{مال کی} کھیپ کا کرایہ بار برداری 10 روپے سے زائد ہو لیکن 25 روپے سے زائد نہ ہو۔	بارہ پیسہ
اگر کسی{مال کی} کھیپ کا کرایہ بار برداری 50 روپے سے زائد ہو لیکن 75 روپے سے زائد نہ ہو۔	پچاس پیسہ
اگر کسی{مال کی} کھیپ کا کرایہ بار برداری 75 روپے سے زائد ہو لیکن 100 روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک روپے
اگر کسی{مال کی} کھیپ کا کرایہ بار برداری 100 روپے سے زائد ہو لیکن 150 روپے سے زائد نہ ہو ۔	دو روپے
اگر کسی{مال کی} کھیپ کا کرایہ بار برداری 150 روپے سے زائد ہو لیکن 225 روپے سے زائد نہ ہو۔	تین روپے

اگر کسی {مال کی} کھیپ کا کرایہ بار برداری 225 روپے سے زائد ہو لیکن 300 روپے سے زائد نہ ہو۔	چارروپے
اگر کسی {مال کی} کھیپ کا کرایہ بار برداری 300 روپے سے زائد ہو۔	چار روپے کرایہ بار برداری کے تین سو سے زائد ہر سو روپے پر ایک روپیہ جمع ایک سو روپے۔